جلد ۳ | ۱۵ ؍ صلح ۱۳۲۸ ہش | ۱۴ ؍ ربیع الاول ۱۳۶۸ ھ | ۱۵ ؍ جنوری ۱۹۴۹ ء | نمبر ۱۱

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۴ ؍ ماہ صلح - سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً افاقہ ہے احباب صحت کاملہ کے لئے دُعا کریں۔

باوجود علالت طبع کے آج حضور نماز جمعہ کے لئے مسجد احمدیہ تشریف لے گئے۔ خطبہ جمعہ میں حضور نے تحریک فرمائی کہ احباب ان ایام میں خصوصیت کے ساتھ دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سلسلہ کی موجودہ مشکلات کو دُور فرمائے۔

حضرت اُمّ المومنین مدظلہ العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے - الحمد للہ

کشمیر کے آزاد علاقہ کا انتظام کلی طور پر آزاد گورنمنٹ کے ہاتھ میں ہوگا

کمشن نے شیخ عبد اللہ کی حکومت کو امن و امان قائم رکھنے کا اہل نہیں سمجھا (گورمانی)

لاہور ۱۴ ؍ جنوری - نواب مشتاق احمد گورمانی وزیر مملکت مہاجرین کشمیر کے کیمپوں کا دورہ کرنے کے بعد آج صبح لاہور پہنچ گئے - کل آپ نے راولپنڈی میں مہاجرین کے ایک عارضی کیمپ کا افتتاح کیا۔ اور اس موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے کہا کشمیر کی جنگ انصاف - صداقت اور انسانیت کے بنیادی حقوق کی حفاظت پر مبنی ہے۔ آپ نے کشمیر کی رائے شماری کے سلسلے میں کشمیر کمشن کی تازہ تجاویز پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا - جہاں آج کے علاقہ میں محدود تعداد میں ہندوستانی فوج موجود رہے گی - تاکہ اندرونی امن قائم رکھا جا سکے - یہ فوج شائد اسلئے رکھنی ضروری سمجھی گئی ہے کہ شیخ عبد اللہ کی حکومت کو اندرونی امن و امان قائم رکھنے کے نااہل سمجھا گیا ہے۔

آپ نے کہا آزاد علاقہ کا انتظام کلی طور پر آزاد گورنمنٹ کے ہاتھ میں رہے گا - کیونکہ وہ عوام کی حکومت ہے۔ اور وُہ کسی بیرونی مدد کے بغیر علاقہ کا نظم و ضبط قائم رکھنے پر قادر ہے۔

چین کی کابینہ نے نانکنگ (دار الحکومت) خالی کرنیکا فیصلہ کر لیا

چیانگ کائی شیک کا مستعفی ہو جانا یقینی ہے

لندن ۱۴ ؍ جنوری - چین کی کابینہ نے نانکنگ خالی کر دینے کا فیصلہ کر لیا ہے - چنانچہ عنقریب حکومت کے دفاتر بعض دوسرے شہروں میں منتقل کر دئے جائینگے - جن میں کنٹن کا نام خاص طور پر قابل ذکر ہے - کیونکہ اکثر دفاتر کو کنٹن میں ہی منتقل کرنے کا فیصلہ ہوا ہے۔ مارشل چیانگ کائی شیک کے اقتدار کا دیکھا جائے تو خاتمہ ہو چکا ہے۔ ان کے جگری دوست اور حامی ان کو خیرباد کہہ گئے ہیں اور فوجی جرنیل بھی مذبذب نظر آتے ہیں - چنانچہ چیانگ کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ انہوں نے کابینہ کے اس مطالبہ کو مان لیا ہے کہ وُہ خود صدارت سے دستبردار ہو جائیں - وُہ کب دستبردار ہوتے ہیں ؟ اس کے متعلق تاریخ اور وقت کی تعیین ابھی نہیں ہوئی ہے غالباً وُہ اقتدار نائب صدر لی سونگ جین کو سونپ دینگے۔

نانکنگ کے محاذ پر قوم پرستوں کو ایک اور زبردست شکست ہوئی ہے - جس کا مطلب یہ ہے کہ اب نانکنگ کا شہر لڑائی کی زد میں آنے والا ہے چنانچہ سرکاری حکام نے اپنے بال بچوں کو پہلے ہی محفوظ مقامات پر پہنچا دیا ہے اور دفاتر وغیرہ کو بھی فوری طور پر منتقل کیا جا رہا ہے - (اسٹار)

سر محمد ظفر اللہ خاں وزیر خارجہ پاکستان لاہور تشریف لا رہے ہیں

لاہور ۱۴ ؍ جنوری - پاکستان کے وزیر خارجہ جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کل (۱۵ جنوری بروز ہفتہ) ۷۱/۲ بجے شام پاکستان میل کے ذریعہ لاہور تشریف لا رہے ہیں - چوہدری صاحب موصوف غیر ممالک میں ایک عرصہ تک مسلمانانِ عالم کی بالعموم اور پاکستان کی بالخصوص قابلِ قدر اور مخلصانہ خدمات سرانجام دینے کے بعد تشریف لا رہے ہیں۔

احباب استقبال کیلئے وقتِ مقررہ سے پہلے اسٹیشن پر پہنچ جائیں تاکہ انتظام میں آسانی رہے۔

چینی کمیونسٹوں کیطرف سے صلح کی تجاویز

شنگھائی ۱۴ ؍ جنوری - کمیونسٹوں نے صلح کی جو تجاویز نانکنگ بھیجی ہیں - چینی پریس کی اطلاعات کے مطابق وُہ حسب ذیل ہیں :- (۱) نئے صدر اور نئے نائب صدر کا انتخاب عمل میں لایا جائے (۲) موجودہ دستور پر نظر ثانی کی جائے ۔ .... (۳) دونوں افواج کے لئے علیحدہ علیحدہ علاقوں کی حدود کا تعین کر دیا جائے - (۴) جنگی قیدیوں کو ان کی املاک سے بے دخل گردانا جائے - نیز ایک نئی حکومت کی تشکیل عمل میں لائی جائے - جس کی کابینہ میں کمیونسٹوں کو چار قوم پرستوں کو تین اور دیگر پارٹیوں کو تین نشستیں دی جائیں (اسٹار)

تمام سیاسی جماعتیں مسلم لیگ میں مدغم ہو جائیں

لاہور ۱۴ ؍ جنوری - آج احرار کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے آل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کے صدر چودھری غلام عباس نے کہا میں نہ احراری ہوں نہ خاکسار اور نہ مودودی کا پیرو - بلکہ حضرت قائد اعظم کی سیاست کا شروع ہی سے مقلد ہوں - اور انہی کے نقش قدم پر چلنا آج تک میرے لئے باعث فخر ہے اور میں اس اہم تقریب پر زعمائے احرار کو بھی یہی مشورہ دونگا - کہ وُہ بھی مسلم لیگ ہی میں مدغم ہو جائیں - استحکام پاکستان کا تقاضا ہے کہ دیگر تمام سیاسی پارٹیاں خود بخود ختم ہو جائیں - چودھری غلام عباس نے کشمیر کی صورت حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہتھیاروں کی جنگ سے استصواب رائے عامہ کی آئینی جنگ زیادہ کٹھن اور مشکل ہے لہذا اگر آپ چاہیں کہ عواقب و نتائج سے بے پرواہ ہو کر حقائق و شواہد سے آنکھیں موند کر محض خوش فہمی ہی سے اسے سر کر لیں تو یہ خیال خام ہے (نامہ نگار خصوصی)

کوآپریٹو بنکوں کی رقوم کے متعلق عنقریب فیصلہ ہو جائیگا

لاہور ۱۴ ؍ جنوری - ایک سرکاری بیان میں بتایا گیا ہے - کہ مشرقی پنجاب کے امداد باہمی کے بنکوں میں مسلمانوں کی جو رقمیں تھیں اور مغربی پنجاب کے کوآپریٹو بنکوں میں غیر مسلموں کی جو رقوم تھیں ان کے سلسلے میں دونوں حکومتوں کے درمیان ایک عرصہ سے بات چیت جاری تھی - یہ بات چیت اب آخری مرحلے تک پہنچ چکی ہے امید ہے کہ بہت جلد اس سلسلے میں قطعی فیصلے کا باضابطہ طور پر اعلان ہو جائیگا۔

راولپنڈی ۱۴ ؍ جنوری کشمیر کمشن کے فوجی مشیر نے آزاد کشمیر کے علاقہ کا سہ روزہ دورہ ختم کر لیا ہے آج آپ بذریعہ طیارہ دہلی روانہ ہو گئے ۔ آپ نے پانچ سو میل سے زیادہ علاقہ میں دورہ کیا۔

عید میلاد النبی پر پریڈ

لاہور ۱۴ ؍ جنوری (سٹاف رپورٹر) کل عید میلاد النبیؐ کی تقریب سعید پر پاکستان نیشنل گارڈز اور قومی رضاکاروں نے شاہی قلعے کے پاس مغربی پنجاب کے وزیر اعظم خان ممدوٹ کو سلامی دی - پاکستانی جوانوں کا یہ جلوس گیارہ بجے سے تین بجے تک لاہور کی مختلف شاہراہوں پر چکر لگاتا رہا۔

ایڈیٹر :- روشن دین تنویر بی - اے - ایل ایل - بی

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی - اے - ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ سے شائع کیا

موسمی پیشگوئی کا نیا آلہ

لنڈن ۱۴ ؍جنوری۔ برطانوی سائنس کی ممتاز ترین ایجاد موسمی پیشگوئیوں میں بالکل درستگی پیدا کرنے کے سلسلہ میں ایک اہم کام کر رہی ہے۔ وہ اسفرک کے نام سے مشہور ہے۔ یہ ایک ریڈیائی آلہ ہے۔ جو طوفانوں کا اظہار کرتا ہے۔ اس کی مدد سے محکمہ موسمیات کے آدمی دن یا رات کو کسی وقت بھی دنیا کو یہ اطلاع دے سکیں گے کہ جزائر برطانیہ سے ۱۵۰۰ میل کے فاصلہ تک طوفان کی کیا صحیح حالت ہے۔

یہ اطلاع طیاروں کے ہوابازوں کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔ اسفرک ایک ریڈیائی آنکھ کے ذریعہ سے ایک چھوٹے سے پردہ پر روشنی کے شعلوں کو ظاہر کرتا ہے۔ جب کبھی طوفان رعد و برق آتا ہے۔ اس پردہ کے قریب ایک پیمانہ لگا ہوتا ہے۔ جو بالکل صحیح طور پر یہ بتا دیتا ہے۔ کہ یہ طوفان کس مقام پر آ رہا ہے۔ (اسٹار)

اٹلی کا اقتصادی مشن

نئی دہلی ۱۴ ؍جنوری۔ اس ماہ کے آخر میں اطالیہ کا ایک اقتصادی کمیشن نئی دہلی پہنچنے والا ہے یہ مشن ہندوستان سے صنعتی اور تجارتی تعلقات قائم کرنے کے متعلق گفت و شنید کرے گا نیز صنعتی مراکز کا دورہ اور ماہرین صنعت سے ملاقات بھی اس کے پروگرام میں شامل ہے۔ غالباً مشن تین چار ہفتہ تک ہندوستان میں مقیم رہے گا۔ (اسٹار)

مغربی بنگال کی مجلس آئین ساز کا بجٹ سیشن

کلکتہ ۱۴ ؍جنوری۔ مغربی بنگال کی مجلس آئین ساز کا بجٹ سیشن ۱۷ ؍جنوری سے شروع ہو کر مارچ کے آخر تک جاری رہے گا۔ بجٹ اغلباً ۱۷ ؍فروری کے لگ بھگ پیش ہو گا۔ اور ۲۷ ؍جنوری سے ۱۴ ؍فروری تک کے طویل عرصہ کے لئے اجلاس ملتوی رہے گا پہلے دس یوم کے اندر اندر ۱۶ نئے بل پیش کئے جائیں گے۔ (اسٹار)

۹ ہزار ٹن شکر کی کراچی میں درآمد

کراچی ۱۴ ؍جنوری۔ اطلاع ملی ہے کہ ایک جہاز جس میں ۹ ہزار ٹن شکر ہے کراچی پہنچ گیا ہے۔ اور راستہ میں ہے۔ دو اور جہاز جو ۲۰ ہزار ٹن شکر لا رہے ہیں۔ فروری ۱۹۴۹ء کے شروع میں کراچی پہنچ جائیں گے۔ خیال ہے کہ فروری کے وسط تک ۴۰ ہزار ٹن شکر پاکستان پہنچ جائیگی اس میں ۳۰ ہزار ٹن شکر برازیل کی اور باقی ۱۰ ہزار ٹن امریکہ کی ہوگی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت پاکستان مزید شکر بھی خرید رہی ہے۔

شرق اردن اسرائیل کے خلاف جنگ بدستور جاری رکھے گا

قاہرہ ۱۴ ؍جنوری۔ ایک اخباری نمائندے مقیم عمان کی اطلاع ہے کہ اگر مصر یہودیوں کے ساتھ بالا ہی بالا کوئی سمجھوتہ کر بھی لے۔ تو شرق اردن کے شاہ عبداللہ حکومت اسرائیل کے خلاف جنگ بدستور جاری رکھیں گے۔ شرق اردن کے ایک وزیر نے نامہ نگار کی اس اطلاع پر رائے زنی کرتے ہوئے اعلان کیا کہ یہ اطلاع بالکل درست معلوم ہوتی ہے۔ اگرچہ سرکاری حلقوں سے اسکی تصدیق نہیں ہو سکی ہے۔ (اسٹار)

امداد باہمی کی رقوم کی ادائیگی

لاہور ۱۴ ؍جنوری۔ مغربی اور مشرقی پنجاب کی حکومتوں کے درمیان مشرقی پنجاب میں امداد باہمی کی انجمنوں میں مسلمانوں کے روپیہ اور مغربی پنجاب میں ہندوؤں سکھوں کے روپے کے متعلق جو گفت و شنید جاری تھی۔ اب آخری مرحلے پر پہنچ گئی ہے۔ اکثر حسابات کی تصدیق ہو چکی ہے۔ اور لاہور میں پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک اب حسابات کی ادائیگی کر سکتا ہے۔ مگر اس کے لئے مشرقی پنجاب کے بنکوں سے اجازت نامہ آنا ضروری ہے۔ جونہی یہ اجازت موصول ہوگی ادائیگی کر دی جائے گی۔

اس مہینے دونوں حکومتوں کے نمائندوں کی ایک بنکنگ کانفرنس ہوگی۔ جس میں ان دعاوی کے تصفیہ کے سلسلے میں آخری فیصلہ کیا جائے گا۔ اس فیصلے کے بعد ادائیگی کا کام شروع ہو جائے گا۔

ارجنٹائنا میں غیر اقوام کے لئے حقوق شہریت

لنڈن ۱۴ ؍جنوری۔ ارجنٹائن کے نئے ڈرافٹ کانسٹی ٹیوشن میں ایک دفعہ یہ شامل کی گئی ہے کہ بیرونی ممالک کے ان تمام باشندوں کے لئے کہ جو ارجنٹائنا میں مقیم ہیں ضروری ہوگا۔ کہ وہ ہر دو سال گزرنے کے بعد حقوق شہریت کے لئے از سر نو درخواست کریں (اسٹار)

جنوبی سماٹرا میں جنگ جاری ہے

نئی دہلی ۱۴ ؍جنوری۔ نئی دہلی کے انڈونیشی دفتر میں موصولہ تازہ ترین اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ ہنگامی حکومت نے مجلس تحفظ میں جمہوریہ کے نمائندہ مسٹر پالر کو ایک پیغام روانہ کیا ہے۔ جس میں اس بات پر زور دیا گیا ہے۔ کہ ولندیزیوں نے جمہوریہ کے جن لیڈروں کو گرفتار کر رکھا ہے۔ اس کے خیال میں ان کی رہائی اسی وقت تسلیم کی جائے گی جب انہیں ہنگامی حکومت کے سپرد کر دیا جائے گا۔

جنوبی سماٹرا میں جنگ اور تباہی جاری ہے۔ اور پالمبانگ کے گرد ولندیزیوں کے مقبوضہ علاقہ میں پھیلتی جا رہی ہے۔ ولندیزیوں نے ۱۰ سال سے زیادہ عمر کی آبادی کو تباہ شدہ سڑکیں درست کرنے کے کام پر بجبر لگا دیا ہے۔

ولندیزی وزیر اعظم ڈاکٹر ڈریس ایشیائی کانفرنس شروع ہونے سے قبل ایک وفاقی حکومت قائم کرنے کی کوششوں میں عجلت کر رہے ہیں۔ قومی فوج ابھی تک مغربی سماٹرا میں باغیان ولندیزی حملوں کو پسپا کر رہی ہے۔ پڈانگ کے علاقہ کی صورت حال میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ (اسٹار)

روسی سپاہی یہودیوں کے دوش بدوش لڑ رہے ہیں

قاہرہ ۱۴ ؍جنوری۔ قاہرہ کے ایک باثر ہفتہ وار اخبار نے یہ انکشاف کیا ہے کہ پچھلے دنوں جو یہودی سپاہی میدان جنگ میں مرے ہوئے پائے گئے۔ یا جنہیں جنگی قیدیوں کی حیثیت سے گرفتار کیا گیا ہے۔ ان میں روسی سپاہی بھی شامل تھے۔ اخبار مذکور مزید رقمطراز ہے کہ روس رضاکار تو یہودی نوجوں میں لڑ رہے تھے۔ لیکن یہ پہلی بار انکشاف ہوا ہے۔ کہ روس کی باقاعدہ افواج کے سپاہی بھی یہودیوں کے دوش بدوش لڑ رہے ہیں۔

بقیہ صفحہ ۳

جو اسکو قرآن کریم کی تعلیم پر کاربند کریں۔ اسی طرح تورات کی تعلیم پر کاربند کرنے کے لئے بنی اسرائیل میں خدا کے بندے آتے رہے۔ اور انہیں صراط مستقیم پر چلاتے رہے۔ اسلام میں سلسلہ مجددین کے اجرا کی یہی وجہ تھی۔ اور یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم اور احادیث میں ایک ایسے خدا کے بندے کی آمد کی بھی پیشگوئی موجود ہے۔ جو ایسے زمانے میں پیدا ہوگا۔ جب قرآن کریم کی تعلیم خود مسلمان کہلانے والوں کے دلوں سے بھی اٹھ جائے گی۔ اب بتایا جائے کہ موجودہ زمانہ کیسا زمانہ ہے؟ آیا سب دنیا قرآن کریم کی تعلیم کو اپنا چکی ہے یا اس کے بالکل خلاف چل رہی ہے۔ اگر تو پہلی حالت ہے تو پھر واقعی ختم نبوت کا وہ خیال درست ہے۔ جو یہ عقلمند پیش کرتے ہیں کیونکہ جب بنیاد محکم ہو چکی ہے تو عقل کو آزادی ہے۔ کہ بے خوف ہو کر اپنی تعمیر اس محکم بنیاد پر اٹھاتی چلی جائے۔ لیکن اگر حالت دگرگوں ہے۔ اور قرآنی تعلیم کی بنیاد ابھی تک ان کے دلوں میں محکم نہیں ہوئی۔ بلکہ جو کچھ پہلے ماہرین نے بنایا تھا وہ بھی منہدم ہو چکا ہے۔ تو پھر تسلیم کرنا پڑے گا۔ کہ ابھی عقل کو وہ آزادی دینا نہایت ہی نامناسب ہے۔ جو عہد رشد پر پہنچ کر حاصل ہونی چاہیئے۔ اور جب اسکو کسی بیرونی سہارے کی ضرورت نہیں رہتی۔

اعلان نکاح

نوٹ:۔ یہ اعلان دوبارہ شائع کیا جا رہا ہے ۵ ؍دسمبر ۱۹۴۸ء کے الفضل میں جب یہ پہلی بار شائع ہوا تھا۔ تو اسکے نیچے کیپٹن مرزا عمر حیات صاحب کا نام درج ہونے سے رہ گیا تھا۔ (مینیجر)

مورخہ ۱۲-۱۱-۴۸ بعد نماز جمعہ میرے لڑکے عزیزم مرزا مشتاق احمد صاحب ناصر واقف زندگی کے نکاح کا اعلان بعوض مبلغ دو ہزار روپیہ حق مہر سیدہ امۃ الہادی بیگم صاحبہ بنت صاحبزادہ محمد طیب صاحب احمدی امیر جماعت احمدیہ سرائے نورنگ کے ساتھ خود صاحبزادہ صاحب موصوف نے بمقام بنوں فرمایا۔ احباب جماعت سے اور خصوصاً سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے بابرکت فرمائے۔ آمین

(کیپٹن) مرزا عمر حیات

کراچی میں آٹے کے راشن میں اضافہ

عوام کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ کراچی کے راشن بند علاقہ میں گیہوں کے بنیادی راشن کو ۱۷ ؍جنوری ۱۹۴۹ء سے ۲½ چھٹانک فی کس یومیہ سے بڑھا کر تین چھٹانک کر دیا جائے گا۔

روزنامہ الفضل

۱۵ جنوری ۱۹۵۰ء

کیا نوع انسان انسانیت میں بالغ ہو چکی ہے

الفضل کی گزشتہ اشاعت میں ہم نے ایک دوست کے سوال کا جواب دیتے ہوئے عرض کیا تھا کہ باوجودیکہ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم کی صورت میں زندگی کا مکمل لائحہ عمل جو انسان کو آخری منزل مقصود تک راہ نمائی کرتا ہے۔ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ دنیا کے سامنے رکھ دیا ہے۔ اور اب تا قیامت کسی نئی شریعت کی ضرورت باقی نہیں رہی۔ پھر بھی یہ ضرورت ابھی باقی رہتی ہے کہ اس مکمل شریعت اور زندگی کے اس مکمل لائحہ عمل کو عملی جامہ میں بار بار دنیا کے سامنے پیش کیا جائے۔ اس کا مطلب واضح الفاظ میں یہ ہے۔ کہ جہاں تک شریعت کی تکمیل کا تعلق ہے۔ اب کسی فرستادہ الہٰی کی ضرورت باقی نہیں رہی۔ اللہ تعالےٰ نے اس بات کا اظہار الیوم اکملت لکم دینکم کہہ کر کر دیا ہے۔ مگر اللہ تعالےٰ کے اس فرمان سے یہ مطلب نہیں نکلتا۔ کہ اب کوئی ایسا بندہ بھی نہیں بھیجا جائے گا۔ جو اس مکمل شریعت پر بوقت ضرورت عمل کرکے دکھائے۔ اور دنیا کے سامنے ایسا نمونہ پیش کرے۔ جس کو دیکھ کر انسان اس مکمل لائحہ عمل پر چلنے میں راہنمائی حاصل کریں۔

حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی نبوت ہر طرح سے ایک مکمل نبوت تھی۔ آپ نہ صرف مکمل شریعت ہی لائے تھے۔ بلکہ اس لحاظ سے کہ آپ نے اس مکمل شریعت پر پورا پورا عمل کرکے دکھایا۔ آپ کامل اسوۂ حسنہ بھی تھے آپ کا کامل اسوۂ حسنہ ہونا بھی نبوت ہی کا ایک جزو تھا۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ جزو اعظم تھا۔ سلسلہ نبوت کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ بہت سے انبیاء علیہم السلام کی نبوت اسوۂ حسنہ تک ہی محدود تھی۔ شریعت لانے والے انبیاء کی تعداد بہت کم تھی۔ صرف چند نبی ہی ایسے ہوئے ہیں جو شریعتی احکام لائے۔ اس کے برخلاف بے شمار ایسے نبی آئے ہیں۔ جو پہلی شریعت پر ہی چلانے کے لئے اور لوگوں کے سامنے اسوۂ حسنہ پیش کرنے کے لئے تشریف لائے۔ اس کی وجہ ظاہر ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ شریعت کے احکام تو ایک ہی وقت میں نازل ہو سکتے ہیں۔ یہ تو اللہ تعالےٰ کا فعل ہے۔ لیکن ان احکام پر عمل کرنا انسانوں کا کام ہے۔ جو جلد ہی صراط مستقیم سے بھٹک جاتے ہیں۔ اور الہٰی احکام کی پیروی کرنے کی بجائے اپنی عقل کی پیروی کرنے لگتے ہیں۔ یہ بات موسوی سلسلہ سے اچھی طرح واضح ہو جاتی ہے۔ کہ باوجودیکہ موسوی شریعت ایک ہی دفعہ نازل ہو گئی تھی۔ اور ایک محدود قوم کی تربیت کے لئے نازل ہوئی تھی۔ مگر یہود نے نہ صرف یہ کہ شریعت پر پورا عمل ہی نہ کیا۔ بلکہ امتداد زمانہ کے ساتھ ساتھ اسکو مسخ بھی کرتے رہے۔ حالانکہ اللہ تعالےٰ ان میں یکے بعد دیگرے نبی مبعوث کرتا رہا۔ بلکہ ایک ایک وقت میں کئی کئی نبی مبعوث ہوتے رہے۔

اس سے ثابت ہوتا ہے کہ سلسلہ نبوت قائم کرنے سے اللہ تعالےٰ کی غرض صرف شریعت کے احکام ہی بھیجنا نہیں ہے۔ بلکہ اس کا سب سے بڑی غرض یہ ہے۔ کہ ان احکام پر عمل کرکے دکھانے والا نمونہ بھی دنیا کے سامنے پیش کیا جائے۔ تاکہ لوگ اسکو احکام پر عمل کرتا دیکھ کر ویسے ہی کرنے لگیں۔ اور یہ نہ سمجھیں کہ یہ انسانی تعلیم عام انسانی زندگی سے بالا ہے۔ اور اس پر عمل نہیں کیا جا سکتا۔ اس لئے اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں بار بار یاد دلاتا ہے۔ کہ ہم نے انسانوں ہی میں سے انبیاء ارسال کئے ہیں۔ اور اگر کوئی فرشتہ بھی بھیجا جاتا۔ تو اسکو بھی انسان ہی کی صورت میں بھیجا جاتا۔

انسان صراط مستقیم سے بھٹک جاتا ہے۔ ایسی واضح بات ہے کہ ہمیں اسکو ثابت کرنے کے لئے دلائل پیش کرنے کی ضرورت نہیں۔ ان اسباب میں سے جو انسان کو صراط مستقیم سے بھٹکا دیتے ہیں۔ ایک بڑا سبب انسان کی عقل پرستی بھی ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ انسان اپنی عقل کو بہت زیادہ خیال کرتا ہے۔ اور بیرونی اثر کو طبعاً ناپسند کرتا ہے۔ آپ اس کا تجربہ دنیا کی معمولی معمولی باتوں میں کر سکتے ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ یہ آزاد پسندی بھی انسانی زندگی کے ارتقا کے لئے نہایت ضروری ہے۔ لیکن اس کا غلط استعمال بھی دوسرے قویٰ کے غلط استعمال کی طرح انسان کو تباہی کے گڑھے کی طرف لے جاتا ہے۔ انسان کی خود رائی اور ہٹ دھرمی عقل کے غلط استعمال کی ہی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔ آدمی خواہ کتنا بھی عقل مند ہو جائے پھر بھی جس طرح اسکے دوسرے ممکنات محدود ہیں اسی طرح اس کی عقل بھی محدود ہے۔ اس لئے جو لوگ اپنی عقل سے زندگی کا ہر ایک مسئلہ حل کرنا چاہتے ہیں۔ اور یہ اعتقاد رکھتے ہیں۔ کہ ان کو کسی بیرونی امداد نہانی کی ضرورت نہیں۔ وہ اپنی عقل کا نہ صرف غلط استعمال کرتے ہیں۔ بلکہ عقل کی حقیقت کو بھی نہیں سمجھتے۔ وہ اپنی عقل کی وسعت کا بھی صحیح اندازہ نہیں کر سکتے۔ اور نہ اسکے افعال و اعمال کو تول اور اسکے حدود کو ماپ سکتے ہیں۔

انبیاء علیہم السلام کی مخالفت کرنے والے سب سے زیادہ خطرناک وہی لوگ ہوتے ہیں۔ جن کو اپنی عقل پر بڑا ناز ہوتا ہے۔ اور آخر یہ زعم بڑھ کر خود رائی اور ہٹ دھرمی کی صورت اختیار کر جاتا ہے۔ وہ بجائے اس کے کہ انبی کی بات کو صحیح عقل کے ترازو میں تولیں۔ اپنی محدود عقلمندی کے طلسم میں ایسے پھنسے ہوئے ہوتے ہیں۔ کہ نبی کی بات کو ہی سرے سے خلاف عقل سمجھنے لگتے ہیں۔ اور سوچ اور فکر کی جو نئی راہ وہ ان کے سامنے رکھتا ہے اس کو بے سوچے سمجھے ٹھکرا دیتے ہیں۔ اور اسکو راہ نمائی بجائے گمراہ اور گمراہ کن سمجھتے ہیں۔ ان کی خود رائی اور ہٹ دھرمی اتنی پختہ ہو چکی ہوتی ہے۔ کہ ایک نئی بات خواہ وہ کتنی ہی قرین عقل ہو ان کی سمجھ میں نہیں آتی۔ وہ اسی بات کو عقلمندی کی بات سمجھتے ہیں۔ جو ان کے موجودہ [illegible] ہے انکی مدنظر متعین ہوتی ہے۔ اس حد کے آگے وہ کچھ دیکھنا نہیں چاہتی۔

مغرب کی موجودہ مادی ترقی نے بھی انسان کے ماحول کو ایک خاص محدود شکل دیدی ہے۔ اس زمانے کے عقلمند انسانوں کو بھی یہ زعم ہو گیا ہے۔ کہ جہاں تک ان کی مخصوص عقل دیکھ سکتی ہے۔ اسکے آگے کچھ بھی نہیں ہے۔ ان کے خیال میں انسانی زندگی کی منزل مقصود صرف مادی ترقی ہے۔ اور وہ ہر ایک بات کو اس محدود معیار سے جانچنا چاہتے ہیں۔ وہ اس زمانہ میں اتنے غرق ہو گئے ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ اور معاد کا خیال ان کے ذہنوں سے نکل گیا ہے۔ جو لوگ مذہب کو مانتے بھی ہیں۔ وہ بھی انبیاء کی تعلیم کی بنیاد اسی مادی دنیا میں رکھتے ہیں۔ اور یہ ماننے کے لئے تیار نہیں۔ کہ یہ تعلیم براہ راست خدا تعالےٰ کی طرف سے نازل ہوتی ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کسی بندے کو اپنے پیغام کے لئے منتخب کرکے اسکے ذریعہ زندگی کی حقیقی منزل مقصود کی طرف راہ نمائی کرتا ہے۔ یہ لوگ نبوت کی توجیہہ اس طرح کرتے ہیں۔ کہ یہ بھی اسی طرح کا ایک پیدائشی ملکہ ہے۔ جس طرح کا دوسرے علوم کا پیدائشی ملکہ ہوتا ہے۔ جس طرح بعض لوگوں میں ریاضی یا موسیقی یا کسی اور علم کا پیدائشی ملکہ دوسروں سے زیادہ ہوتا ہے۔ اسی طرح نبیوں میں بھی نیکی کا پیدائشی ملکہ دوسروں سے زیادہ ہوتا ہے۔ الغرض ان لوگوں کے خیال میں نبوت میں بھی براہ راست اللہ تعالےٰ کا کوئی ہاتھ نہیں ہوتا۔

یہ مغربی خیال موجودہ زمانے کے بہت سے مسلمان عقلمندوں نے بھی اپنا لیا ہے۔ اور وہ بھی نبوت کی وہی توجیہہ کرتے ہیں۔ جو مغرب کے عقل پرست مذہبی فلاسفر چند صدیوں سے کر رہے ہیں۔ بعض ایسے مسلمان تو کھلم کھلا اس خیال کے حامی ہیں۔ لیکن بعض جو اس کا کھلم کھلا اظہار کرنے سے ڈرتے ہیں۔ وہ ایک نہایت پیچیدہ طریقے سے اس خیال کو ختم نبوت کا وہ نظریہ ثابت کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ جس کا مطلب یہ ہے۔ کہ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد قطعاً کسی قسم کا کوئی نبی نہیں آ سکتا۔ وہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید بھیج کر انسانی عقل کو آزادی دے دی ہے۔ کہ آگے وہ اپنی راہ آپ پیدا کرے۔ انسان کو قرآنی تعلیم تک ہی اللہ تعالےٰ کی راہ نمائی کی ضرورت تھی۔ اس سے پہلے نوع انسانی بچپن کی حالت میں تھی۔ اب وہ بالغ ہو گئی ہے۔ جب تک وہ بالغ نہیں ہوئی تھی۔ اسکو سہاروں کی ضرورت تھی۔ لیکن بالغ ہونے پر ایسے سہارے اس کی ترقی میں حائل ہوں گے۔ اس لئے اب ان کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

اس دلیل میں یہ غلطی ہے کہ یہ فرض کر لیا گیا ہے۔ کہ انسان نے قرآن کریم کی تعلیم کو پورا پورا اپنا لیا ہے۔ اور وہ الہٰی تعلیم میں عملاً بھی واقعی بالغ ہو چکا ہے۔ انسان کی چند مادی ترقیوں کو دیکھ کر یہ نتیجہ نکالنا کہ انسانیت اپنے عہد رشد کو حاصل کر چکی ہے۔ انتہائی درجہ کی غلط فہمی ہے۔ دیکھنا تو یہ ہے کہ آیا انسان نے بلحاظ انسانیت بھی اتنی ترقی کی ہے۔ کہ اب اسکو کسی بیرونی راہ نمائی کی ضرورت نہیں رہی۔ مشاہدہ تو یہ بتاتا ہے کہ اس لحاظ سے نہ صرف انسان نے کوئی ترقی ہی نہیں کی بلکہ الٹا تنزل کیا ہے۔ بلکہ جتنی مادی ترقی اس نے کی ہے۔ اتنا ہی وہ انسانیت سے بھی پرے ہٹ گیا ہے۔ ایک مغربی عقل مند نے ابھی حال ہی میں کہا ہے۔ کہ بے شک مغرب نے چڑیوں کی طرح آسمان پر اڑنا اور مچھلیوں کی طرح سمندر میں تیرنا تو سیکھ لیا ہے۔ مگر انسانوں کی طرح ابھی زمین پر چلنا بھی اسکو نہیں آیا۔

اگر یہ مانا جائے۔ اور جو صحیح ہے کہ انسان نے قرآن کریم کی تعلیم کو ابھی تک نہیں اپنایا۔ تو کیا بلکہ اس تعلیم سے بالکل مخالفت [illegible] تو ماننا پڑے گا۔ کہ ابھی ایسے مذ[illegible] راہ [illegible] کی اسے سخت ضرورت ہے (باقی دیکھیں صفحہ ۲)

قابل تعریف خواتین کے قابل تقلید اوصاف

(از مکرم مولوی ابو العطاء صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جو جوامع الکلم دیئے گئے۔ ان میں سے ایک وہ جملہ بھی ہے۔ جو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خواتین قریش کے حق میں فرمایا۔ احادیث نبویہ پر غور کرنے سے نظر آجاتا ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تربیت قوم کے جملہ اصول بیان فرما دیئے ہیں اور ہر موقعہ کے لئے مناسب تعلیم اپنی اُمت کو دے دی ہے۔ جب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام مردوں کی مجلس میں ہوتے ہیں۔ تو شفیق اور مہربان باپ کی طرح ان کو لطیف انداز میں فرماتے ہیں۔ خیرکم خیرکم لاھلہ۔ اے میرے عزیز بچو! یاد رکھو کہ خدا کی نگاہ میں، اسلامی اخلاق کے نقطہ نظر سے تم میں سے بہتر وہی مرد ہے جو اپنی بیوی اور بچوں سے زیادہ مروت اور حسن سلوک والامعاملہ کرتا ہے اور جب عورتوں کو خطاب فرماتے ہیں۔ تو نہایت محبت کے لہجہ میں فرماتے ہیں۔ خیر کن اطوعکن لبعلھا کہ میری پیاری بچیو! اللہ کی نظر میں اور اسلام کے ضابطۂ اخلاق کے رُو سے وہی عورت سب سے بہتر ہے جو گھریلو زندگی کو امن و راحت کا گہوارہ بنانے کے لئے اپنے خاوند سے پورا پورا تعاون کرتی ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پاکیزہ عبادتوں میں ایسے ہزارہا موتی موجود ہیں۔ آج کے اس شذرہ میں جس درِ شہوار کا ذکر مقصود ہے۔ وہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا وہ ارشاد ہے۔ جو آپ نے خواتین قریش کی تعریف میں فرمایا حضور فرماتے ہیں:۔

"نساء قریش خیر نساء رکبن الابل
احناہ علی طفل وارعاہ علی زوج
فی ذات یدہ" (مسلم شریف۔ کتاب الفضائل)

کہ قریش کی عورتیں بہت قابل تعریف ہیں۔ اونٹ پر سوار ہونے والی سب عورتوں سے بہتر ہیں۔ وہ اپنے بچوں کی خبر گیری میں نہایت شفقت اختیار کرتی ہیں اور اپنے خاوندوں کی مالی حالت میں ہمیشہ ان کا لحاظ رکھتی ہیں۔

اس چھوٹی سی حدیث اور سادے سے فقرہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کی قابل تعریف خوبیوں کا جامع خاکہ کھینچ دیا ہے۔ بچوں کی تربیت ان کا غور و پرداخت اور وہ بھی نرمی اور پیار سے۔ یہ ایک بہت بڑا کمال ہے۔ اور سچ یہ ہے کہ یہ کام طفولیت میں سمجھدار مائیں ہی کر سکتی ہیں۔ خواتین قریش اس امر کا اتنا خیال رکھتی تھیں۔ کہ اگر وہ جوانی میں بیوہ ہو جاتیں اور اُن کے بچے ہوتے تو بسا اوقات وہ اس لئے دوبارہ شادی نہ کرتیں کہ اس طرح بچوں کی تربیت میں نقص پیدا ہو جائے گا بلکہ محنت مزدوری سے اپنا اور اپنے بچوں کا پیٹ پالتیں لفظ "احناہ علی طفل" کی عمومیت میں عورت کی فطرتی خوبی کی طرف بھی اشارہ ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قریشی عورتوں کی دوسری خوبی یہ ذکر فرمائی ہے کہ وہ اپنے خاوند کی آمدنی کے مطابق اخراجات کرتی ہیں اور عسر و یسر میں اس کا ساتھ دیتی ہیں۔ اپنے خاوند سے ایسے مطالبات نہیں کرتیں۔ جو اس کی لباط سے بڑھ کر ہوں۔ گھریلو زندگی کے خوشگوار بنانے کے لئے یہ اصل کلید کی حیثیت رکھتا ہے جن گھروں میں بیویاں آئے دن ایسے مطالبات کرتی ہیں۔ جن کو خاوند پورا نہیں کر سکتا۔ ان گھروں میں کبھی بھی آسائش اور رفاہیت پیدا نہیں ہوتی۔ بلکہ خاوند اور بیوی کی چپقلش سے دونوں کی زندگی اجیرن بن جاتی ہے اور ایسی تلخ فضا میں جو بچے پیدا ہوتے ہیں۔ ان کی تربیت اور نشوونما جس ماحول میں ہو گی وہ ظاہر ہی ہے۔ ایسے گھرانے جن میں بچے برباد ہو رہے ہوں اور جن میں آئے دن ہنگامہ برپا رہتا ہو۔ وہ اسلامی تمدن کے ماتھے پر کلنک کا ٹیکہ ہیں۔ مردوں کا فرض ہے کہ اپنی بیویوں اور بچوں کے لئے مقدور بھر سہولت مہیا کریں۔ اور ان کی تمام ضروریات کا خیال رکھیں۔ عورتوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ جہاں شفقت اور پیار سے بچوں کی پرورش کریں۔ وہاں قناعت کے زیور سے آراستہ ہو کر مرد کی آمد کے اندر اپنے مطالبات کو محدود رکھیں اس طریق سے ہر گھر جنت بن سکتا ہے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مندرجہ بالا حدیث میں لفظ "رکبن الابل" کو بالعموم عرب عورتوں کی توضیحی وصف سمجھا گیا ہے۔ یہ بھی درست ہے۔ مگر اس میں ایک مزید اشارہ یہ بھی ہے۔ کہ عورتوں میں جفاکشی کی روح ہونی چاہئے اور پیش آمدہ حالات میں وہ مشقت برداشت کر سکتی ہوں۔ اور اسلامی قانون کو محفوظ رکھتی ہوئی وہ مردوں کے دوش بدوش قومی اور ملکی کاموں میں حصہ لے سکتی ہوں۔ غرض یہ ایک جامع حدیث ہے۔ جس میں قابل تعریف خواتین کے اوصاف بیان کئے گئے ہیں۔ جو ہر زمانے میں قابل تقلید ہیں۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بعض اقوال

(از مکرم بشیر احمد صاحب پلیڈر سیالکوٹ)

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جو حکیمانہ طبیعت پائی تھی وہ آپ کے ہر ایک قول و فعل سے ظاہر ہے اور یہ ایک حقیقت ہے کہ آپ کے خطبات اور اقوال کا ایک ایک فقرہ بجائے خود واجب العمل اور قابل تقلید ہے۔ بطور مشتے نمونہ از خروارے چند اقوال افادۂ ناظرین کے لئے درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے۔ کہ زاہدوں کے اقوال لکھو اور عمل کرو۔ کہ خدا تعالیٰ اُن کے منہ پر فرشتوں کو محافظ رکھتا ہے۔ جو کوئی ناحق بات اُن کے منہ سے نکلنے نہیں دیتے

۱۔ جو شخص اپنا راز پوشیدہ رکھتا ہے۔ وہ اپنے اختیار پر قابو رکھتا ہے۔

۲۔ مال جو زکوٰۃ (؟) اور نکالے بغیر نہیں رہتا

۳۔ جس سے نفرت کرتے ہو اس سے ڈرو کہ وہ بھی تم سے ہیبت کھا کر انتقام کے درپے ہو گا۔

(۴) سب سے زیادہ عقلمند وہ ہوتا ہے۔ جو اپنے کردار و گفتار کی تاویل اچھی طرح کر سکے۔

۵۔ والی دوسروں کی فکر کرتے کرتے خود غرق ہو جائیں تو بڑی تباہی ہے۔

۶۔ صبر و شکر اگر دو سواریاں ہوتیں۔ تو میں ہرگز کسی ایک پر سوار ہونے میں اس بات سے پشیمان نہ ہوتا کہ دوسری اچھی تھی

۷۔ جو شخص میرے عیوب پر مجھے آگاہ کرتا ہے۔ خدا اُس پر رحمت کرے۔

۸۔ امانت یہی ہے کہ باطن ظاہر کا مخالف نہ ہو۔

۹۔ جو شخص خدا سے ڈرتا ہے خدا اُسے خود آفات سے بچاتا ہے

۱۰۔ ایک عالم باعمل کی موت جو حلال و حرام میں فرق کر سکتا ہو ہزار ایسے عابد سے زیادہ افسوسناک ہے جو قائم اللیل اور صائم النہار ہو

۱۱۔ علم ایک نورانی چادر ہے۔ جو طالب علم کو خدا اُڑھاتا ہے۔ پس اس خلعت یابی کے لئے کوشش لازمی سمجھو

۱۲۔ جس قدر وہ منافق عالم خطرناک ہے۔ اور کوئی شخص نہیں کہ جس کی زبان پر تو علم ہو اور دل جاہل ہو

۱۳۔ توبہ کی تکلیف و پشیمانی سے گناہ کا چھوڑ دینا ہی آسان و بہتر ہے

۱۴۔ جس نے حرص طمع اور غضب سے اپنے آپ کو بچا لیا رستگاری پائی

۱۵۔ تعلقات دنیاوی اور مال و زر جتنا کم ہو اُتنا ہی انسان آزادانہ بسر کرتا ہے (۱۶) گیت سازوں کا زاد و راہ ہے۔ (۱۷) حوصلوں سے حتی المقدور بچو۔ کہ یہ کبھی ختم نہیں ہوتیں اور متواتر پے در پے پیدا ہوتی رہتی ہیں۔ (۱۸) احمق کی دوستی سے بچتے رہو کہ نفع پہنچاتے پہنچاتے نقصان کر ڈالتا ہے (۱۹) چار چیزوں کا واپس آنا محال ہے۔ کہی ہوئی بات۔ نکلا ہوا تیر۔ وہ کام جو ہو چکا ہو۔ اور گذری ہوئی عمر

(۲۰) امام مجتہد کے علم سے زیادہ خدا کے نزدیک کوئی چیز محبوب نہیں اور نہ امام کی جہالت سے زیادہ کوئی چیز معرض نامرغوب

۲۱۔ طمع فقیری ہے اور بے غرضی تمنا

۲۲۔ فاسق و فاجر سے یارانہ نہ کرو۔ نہ اپنا راز بتاؤ نیک آدمیوں سے صحبت رکھو۔ اور انہیں سے مشورہ لو۔

۲۳۔ انسان کو یوم الحساب سے پہلے خود اپنے نفس سے حساب لینا فائدہ مند ہے۔

(۲۴) توبۃ النصوح کے یہ معنی ہیں کہ جس کام سے توبہ کی جائے پھر اُس کو کبھی نہ کیا جائے۔

۲۵۔ حاکموں میں سعید حاکم وہ ہے جس کی رعایا بھی سعید ہے

۲۶۔ انسان تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ ایک تو کامل۔ دوسرے کاہل۔ تیسرے ناخنہ کامل وہ ہے۔ کہ جب وہ کوئی رائے ظاہر کرے تو دوسرے اُس کی تائید کریں۔ اور جب دوسرے رائے دیں تو وہ پوری طرح اُن کا موازنہ کر سکے۔ کاہل وہ ہے۔ کہ جو اپنی رائے پر نازاں ہو۔ اور دوسروں سے مشورہ نہ لے۔ اور لاشے وہ شخص ہے۔ جو صرف دوسروں کی رائے کا محتاج ہو۔ اور خود کوئی عقل نہ رکھتا ہو۔

۲۷۔ بُرے لوگوں میں رہنے سے ہجرت میں آرام ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

نیکی کی حقیقت

(فرمودہ ۸ جنوری ۱۹۰۳ء)

"یاد رکھنا چاہئیے۔ کہ نیکی کی حقیقت اتنی ہی نہیں۔ کہ بعض لوگ کسی شر سے ذرا پرہیز کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نیک ہیں مثلاً ایک کہتا ہے۔ کہ میں نے کبھی چوری نہیں کی۔ یا فلاں شخص موجود نہ تھا۔ اور میں نے اس کے گھر کو آگ نہیں لگا دی۔ ایسی شرارتوں سے بچنا درحقیقت کوئی اعلیٰ درجہ کی نیکی نہیں ہے۔ بہت سے جانور بھی ایسے ملیں گے۔ جن میں یہ صفات پائے جاتے ہیں میاں حسین بیگ نام ایک شخص تھا۔ اس کے پاس ایک کتا تھا۔ وہ روٹیوں کے پاس بیٹھا رہتا تھا۔ اور ہرگز نہ کھاتا تھا اور نہ کسی کو اٹھانے دیتا تھا۔ ایسا ہی ایک بلی کی بابت سنا تھا۔ کہ اس کو بھی ایسا ہی سکھلایا گیا تھا۔ بعض لوگوں نے امتحاناً ایک کوٹھڑی میں گوشت۔ حلوا وغیرہ جو اس کی مرغوب چیزیں تھیں رکھدیں اور اس کو بند کر دیا۔ تین دن کے بعد جب دروازہ کھولا تو دیکھا وہ چیزیں ثابت پڑی ہوئی تھیں اور بلی مری ہوئی تھی۔ انسان کو ان واقعات کو سُن کر شرم کرنی چاہیئے۔ کہ ان جانوروں نے انسان کے حکم کو ایسا مانا۔ کہ جان دے دی اور یہ انسان ہو کر خدا کے حکم نہیں مانتا۔

اسی طرح بہت سے کتے ایسے موجود ہیں۔ کہ وہ ایسی وفاداری کرتے ہیں۔ کہ انسان خدا کے ساتھ نہیں کرتا۔ جب اس میں وفاداری نہیں ہے۔ تو پھر خدا تعالیٰ کے فیوض کیسے نازل ہوں۔ دیکھو۔ انسان کو وہ قویٰ دیئے گئے ہیں۔ کہ دوسرے کو نہیں ملے۔ پھر نرا شر سے پرہیز کامل نیکی نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ اس میں بہائم بھی شریک ہیں۔ گھوڑے بھی وفادار رہتے ہیں اور بہت سے کرتب کرتے ہیں جھک جاتے ہیں۔ چابک گر جائے تو اٹھا کر پکڑا دیتے ہیں۔ اس لئے انسان کا یہ فخر کرنا۔ کہ چند گناہ۔ جو اس نے خود گنے ہوئے ہیں۔ نہیں کرتا یہ تو بہائم سیرت انسانوں کا کام ہے جو موٹے موٹے گناہ کرتے ہیں۔ ایسے لوگ کتے بلی کی طرح ہوتے ہیں۔ جنہوں نے جب برتن کھلا دیکھا۔ تو منہ مار لیا۔" (الحکم ۲۴ جنوری ۱۹۰۳ء)

درخواست دعا

میری والدہ محترمہ عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ اُن کی صحت کاملہ کے لئے بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان کی خدمت میں درد مندانہ درخواست دعا ہے۔"

(خاکسار عبد الرشید اوورسیر ربوہ دھنیوالہ ...)

ہر احمدی کیلئے وصیت کیوں ضروری ہے؟

(از مکرم عبد الحمید صاحب آصف)

قسط اوّل

اس سوال کا جواب یہ ہے کہ ہر احمدی بیعت کے وقت یہ عہد کرتا ہے کہ "میں دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا"۔ اور قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ احسب الناس ان یترکوا ان یقولوا آمنا وھم لا یفتنون۔ کیا لوگ یہ گمان کرتے ہیں کہ ہم اسی قدر پر راضی ہو جاؤں کہ وہ کہہ دیں کہ ہم ایمان لائے اور ابھی ان کا امتحان نہ کیا جائے خدا تعالیٰ نے ہر ایک زمانہ میں امتحان کی بناء ڈالتا چلا آیا ہے۔ وہ ہر ایک زمانہ میں چاہتا رہا ہے کہ خبیث اور طیب میں فرق کرکے دکھلا دے۔ اس لئے اس نے وصیت کے نظام کو دنیا میں جاری کرکے اب بھی ایسا ہی کیا ہے۔ تاکہ اعلیٰ درجہ کے مخلص جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کیا ہے۔ دوسرے لوگوں سے ممتاز ہو جائیں۔ اور ثابت ہو جائے کہ کن لوگوں نے بیعت کے اقرار کو سچا کرکے دکھلا دیا ہے اور اپنا صدق ظاہر کر دیا ہے اس لئے ضروری ہے کہ ہر احمدی اپنے اس عہد کو جو اس نے بیعت کے وقت کیا تھا سچا کرکے دکھلانے کے لئے وصیت کرے کہ اس کی وفات کے بعد دسواں حصہ اس کے تمام ترکہ کا حسب ہدایت اس سلسلہ کے اشاعت اسلام اور تبلیغ احکام قرآن مجید میں خرچ ہوگا۔ اور جن لوگوں کا گزارہ اپنی جائداد پر نہیں بلکہ آمد پر ہے وہ اپنی ماہوار آمد پر وصیت کریں خواہ ان کی آمد کتنی ہی قلیل ہو۔

دوسرا جواب اس سوال کا یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے رسالہ الوصیت میں لکھا ہے کہ:۔

"بالآخر یہ بھی یاد رہے کہ بلاؤں کے دن نزدیک آرہے ہیں اور ایک سخت زلزلہ جو زمین کو تہ و بالا کر دے گا قریب ہے۔ پس وہ جو معائنہ عذاب سے پہلے اپنا تارک دنیا ہونا ثابت کر دیں گے اور نیز یہ بھی ثابت کر دیں گے کہ کس طرح انہوں نے میرے حکم کی تعمیل کی۔ خدا کے نزدیک حقیقی مومن وہی ہیں"

اس کے آگے حضور پھر فرماتے ہیں:۔

"میں بہت قریب عذاب کی تمہیں اطلاع دیتا ہوں۔ اپنے لئے وہ زاد جلد تر جمع کرو کہ کام آوے۔ میں یہ نہیں چاہتا کہ تم سے کوئی مال لوں اور اپنے قبضہ میں کر لوں بلکہ تم اشاعت دین کے لئے ایک انجمن کے حوالے اپنا مال کرو گے اور بہشتی زندگی پاؤ گے۔ بہتیرے ایسے ہیں کہ وہ دنیا سے محبت کرکے میرے حکم کو ٹال دیں گے"

ان دو ارشادات کی موجودگی میں یہ ثابت ہوتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ہر احمدی کے لئے یہ حکم ہے کہ وہ وصیت کرے۔ کیونکہ حضور نے وصیت کرنے والوں کے متعلق فرمایا ہے کہ:۔

"انہوں نے میرے حکم کی تعمیل کی۔ خدا کے نزدیک حقیقی مومن وہی ہیں" اور وصیت نہ کرنے والوں کے متعلق حضور فرماتے ہیں:۔

"بہتیرے ایسے ہیں کہ وہ دنیا سے محبت کرکے میرے اس حکم کو ٹال دیں گے" پس ہر احمدی کے لئے وصیت کرنا ضروری اس لئے ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ حکم ہے کہ ہر احمدی وصیت کرے۔

تیسرا جواب اس سوال کا یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے رسالہ الوصیت میں یہ تحریر فرمایا ہے:۔

"یہ مت خیال کرو کہ یہ صرف دور از قیاس باتیں ہیں بلکہ یہ اس قادر کا ارادہ ہے جو زمین و آسمان کا بادشاہ ہے۔ مجھے اس بات کا غم نہیں کہ یہ اموال کیونکر جمع ہوں گے اور ایسی جماعت کیونکر پیدا ہوگی جو ایمانداری کے جوش سے یہ مردانہ کام دکھلائے بلکہ مجھے یہ فکر ہے کہ ہمارے زمانہ کے بعد وہ لوگ جن کے سپرد ایسے مال کئے جائیں گے کہ وہ کثرت مال کو دیکھ کر ٹھوکر نہ کھائیں۔ اور دنیا سے پیار نہ کریں"

مگر ہم دیکھتے ہیں کہ ابھی مال کثرت سے نہیں آئے۔ ایمانداری کے جوش سے مردانہ کام دکھلانے کے لئے ہر احمدی کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ وصیت کرے تا کثرت سے مال جمع ہوں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی کہ وصیت کے ذریعہ مال کثرت سے جمع ہوگا یہ پوری ہو۔ اور کثرت سے مال تب ہی جمع ہو سکتا ہے جب ہم میں سے ہر احمدی وصیت کرے۔ کیونکہ پہاڑ سنگریزوں سے ہی بنا کرتے ہیں۔ کہتے ہیں "قطرہ قطرہ می شود دریا"

چوتھا جواب اس سوال کا یہ ہے کہ وصیت کرنے والے زر وصیت کو بوجھ نہیں سمجھتے۔ وہ وصیت کرکے خدا کے انعام کے مستحق بنتے ہیں اسلئے وہ چندہ دیتے وقت شکایت نہیں کرتے اگر ہر احمدی وصیت کرے۔ تو یہ احساس اٹھ جاوے احساس جو لوگوں میں پایا جاتا ہے کہ ہم پر بہت بوجھ پڑ گیا ہے دور ہو سکتا ہے۔ اس وقت قلیل حصہ جماعت کا ایسا ہے جو وصیت کے معیار کے مطابق ماہوار چندہ دیتا ہے۔ اور اکثر حصہ نہیں دیتا۔ حالانکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس معیار کو ادنیٰ قرار دیتے ہیں اور فرماتے ہیں جو وصیت نہیں کرتا اس میں ڈر ہے کہ نفاق کی رگ ہو۔ تو نفاق کی رگ کو دور کرنے کے لئے نفاق کی جڑیں کاٹنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ ہر احمدی وصیت کرے۔ کیونکہ وصیت کرنے والا یہ سمجھتا ہے کہ وہ اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ چندہ بخوشی وصیت میں دیتا ہے۔ اس طرح لوگوں کے نقطۂ خیال میں تبدیلی ہو جائے گی اور ہر احمدی خوشی سے اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ بطور زر وصیت ادا کر رہا ہوگا۔ اور اس طرح ایسے لوگوں کا گروہ پیدا ہو جائیگا۔ جو بلا جبر و اکراہ اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ ماہوار اسلام کی اشاعت کے لئے دے رہا ہوگا۔ اور ایسے ہی لوگوں کا دیا ہوا مال جو خوشی سے خدا کی راہ میں دیا ہوا ہوگا۔ زیادہ بابرکت ثابت ہوگا۔

پانچواں جواب اس سوال کا کہ ہر احمدی کے لئے وصیت کیوں ضروری ہے یہ ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۹۴۲ء کے جلسہ سالانہ میں فرمایا تھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نظام نو کی بنیاد ۱۹۰۵ء میں الوصیت کے ذریعہ رکھ دی۔ اس وقت تک کمیونزم کی طرف دنیا مائل ہو رہی جاری ہے۔ وہ نظام جو امن قائم کرنے کا حقیقی ذریعہ ہے وہ صرف اور صرف نظام وصیت ہے۔ کیونکہ وصیت حاوی ہے اس تمام نظام پر جو اسلام نے قائم کیا ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ وصیت کے متعلق فرماتے ہیں:۔

"بعض لوگ غلطی سے یہ خیال کر بیٹھے ہیں کہ وصیت کا مال صرف لفظی اشاعت اسلام کے لئے ہے مگر یہ بات درست نہیں۔ وصیت لفظی اشاعت اور عملی اشاعت دونوں کے لئے ہے۔ جس طرح اس میں تبلیغ شامل ہے۔ اسی طرح اس میں اس نئے نظام کی تکمیل بھی شامل ہے۔ جس کے ماتحت ہر فرد بشر کی باعزت روٹی کا سامان مہیا کیا جائے گا۔ جب وصیت کا نظام مکمل ہوگا تو صرف تبلیغ ہی اس سے نہ ہوگی۔ بلکہ اسلام کے منشاء کے ماتحت ہر فرد بشر کی ضرورت کو اس سے پورا کیا جائے گا۔ اور دکھ اور تنگی کو دنیا سے انشاء اللہ تعالیٰ مٹا دیا جائے گا"

(نظام نو)

پس وہ نظام نو جس نے دنیا میں حقیقی امن قائم کرنا ہے اور ہر فرد بشر کی ضرورت کا سامان مہیا کرنا ہے اور دکھوں اور دردوں اور تنگیوں سے دنیا کو نجات دلانا ہے وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے وصیت کے ذریعہ پیش کیا ہے کہ ایک طرف تو ایسے خدا رسیدہ لوگوں کی جماعت کو جمع کیا جائے جو خدا کے ہوں اور خدا ان کا ہو۔ اور بنی نوع انسان کی ہمدردی میں مشغول ہوں اور دوسری طرف وصیت کے ذریعہ کثرت سے اموال جمع کئے جائیں تا اموال کے ذریعہ دکھیوں کی مدد کی جائے۔ نہ کوئی یتیم بھیک مانگے نہ بیوہ لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلائے اور نہ کوئی بے سامان پریشان پھرے۔ غرض جو احمدی وصیت کرتا ہے وہ نظام نو کی بنیاد رکھتا ہے پس نظام نو کی بنیاد رکھنے کیلئے ضروری اور لازمی ہے کہ ہر احمدی وصیت کرے۔

اعلان

مندرجہ ذیل موصی صاحبان کی خدمت میں گزارش ہے کہ ان کی رقوم ۱۹۴۷ء کی مختلف تاریخوں میں داخل خزانہ ہوئی ہیں مگر ان کے وصیت نمبر نہ مل سکنے کی وجہ سے ان کی رقوم بغیر اندراج کے ہی پڑی ہیں۔ اس لئے موصی صاحبان اپنے اپنے وصیت نمبروں سے جلد مطلع فرما کر مشکور فرمائیں۔ اور اگر ان کو اپنے وصیت نمبر کسی وجہ سے نہ مل سکیں تو پھر اپنی ولدیت اور سابقہ سکونت اور عورتیں زوجیت تحریر فرمائیں۔ تاکہ ان کی ادا کردہ رقوم ان کے کھاتہ جات میں مندرج کر دی جائیں۔

نوٹ:۔ نیز جواب دیتے وقت ذیل کے کوپن نمبر اور تاریخ کا حوالہ ضرور دیں۔ اور جن مستورات کے نام نہیں ہیں وہ اپنے نام نہیں ہیں وہ اپنے نام اور زوجیت تحریر کریں۔

حصہ آمد

۱۔ محمد اسحٰق صاحب شکر دعوۃ و تبلیغ بل ۳۳۰ / ۸-۱۲-۴۷ — ۴-۰ -۴

۲۔ علی محمد صاحب بورڈنگ ہائی سکول ” ۳۴۱ / ۸-۱۲-۴۷ — ۴-۰-۰

۳۔ ماسٹر غلام احمد صاحب سیکرٹری مال گجرات بل ۴۲۴ / ۹-۱۲-۴۷ — ۲-۴-۰

۴۔ حکیم محمد حسین صاحب نارووال۔ کوپن ۱۱۴۷۱ / ۹-۱۲-۴۷ — ۱۰-۰-۰

۵۔ اہلیہ ملک عبد العزیز صاحب کنری سندھ کوپن ۴۴۱ / ۱۳-۱۲-۴۷ — ۲-۷-۰

۶۔ مرزا افضل الرحمٰن صاحب کراچی ” ۵۱۸ / ۲۱-۱۲-۴۷ — ۱۰-۰-۰

۷۔ چوہدری عبد المجید صاحب کراچی ” ” — ۱۰-۰-۰

۸۔ شیخ عبد الکریم صاحب کراچی ” ” — ۳-۰-۰

۹۔ میاں محمد افضل صاحب پروفیسر منٹگمری ” ۱۱۷۵۵ / ۲۸-۱۲-۴۷ — ۱۲-۸-۰

۱۰۔ اقبال احمد صاحب سیکرٹری چارکوٹ ” ۱۱۷۹۹ / ۲۹-۱۲-۴۷ — ۳۲-۵-۲

۱۱۔ چوہدری عبد المنان صاحب و اہلیہ شفاعت بیگم صاحبہ ” ۳۵۳ / ۳۰-۱۲-۴۷ — ۲۲-۰-۰ (شرط اول ۵/ اعلان وصیت ۵/)

۱۲۔ اللہ بخش صاحب دار الفضل قادیان۔ کوپن ۱۱۸۵۹ / ۳۰-۱۲-۴۷ — ۶-۰-۰

۱۳۔ منشی محمد امین صاحب عملہ حفاظت۔ بل ۴۶۷ / ۳۰-۱۲-۴۷ — ۴-۰-۰

۱۴۔ صلاح الدین صاحب ہائی سکول ” ۴۸۳ / ۳۱-۱۲-۴۷ — ۵-۲-۰

۱۵۔ چوہدری محمد زمان صاحب عملہ پرائیویٹ سیکرٹری ” ۴۹۶ / ۳۱-۱۲-۴۷ — ۴-۰-۰

۱۶۔ اہلیہ علی محمد صاحب برہمن بڑیہ بنگال ” ۳۵۰ / ۳۱-۱۲-۴۷ — ۱-۴-۰

۱۷۔ ایس ۔ اے ۔ کے محمد اسرائیل صاحب بنگالی ” — ۱-۱۲-۰

اعلان

ربوہ (مرکز پاکستان) میں سلسلہ کے انتظام کے ماتحت پولٹری فارم شروع کرنے کا ارادہ ہے احباب جماعت جو اس کام میں مہارت یا تجربہ رکھتے ہوں اپنا مفید مشورہ یا سکیم خاکسار کے نام ارسال فرمائیں۔ اقسام پولٹری جو اس علاقہ میں کامیاب ہو سکتی ہوں اور ان کی خوراک اور رکھ رکھاؤ وغیرہ سے متعلق سب پہلوؤں کو مدنظر رکھا جائے۔

محمد خورشید سیکرٹری تعمیر جودھامل بلڈنگ۔ جودھامل روڈ لاہور

کیا آپ تبلیغی جہاد میں کوشاں ہیں!

احباب جماعت! گذشتہ ایک اشاعت میں آپ سے استدعا کی گئی تھی کہ اپنی زبانوں سے تبلیغ کیجئے اپنے اعمال سے تبلیغ کیجئے۔

وہ کیا ہے اپنے اعمال سے تبلیغ کرنا۔ وہ اپنے تئیں اس نئی زمین اور نئے آسمان میں داخل کرنا ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پیدا کئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے آنے کی غرض وہ پاک نفوس اور وہ پاک دل پیدا کرنا تھی جن کا عکس آج سے تیرہ سو سال قبل صحابہ رضی اللہ عنہم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم میں ہی نظر آسکتا ہے۔

پس اپنے اندر وہ تبدیلی پیدا کیجئے۔ جس سے دنیا کا ہر انسان پکار اٹھے کہ ہاں جماعت احمدیہ کے افراد ہی صرف ایسے ہیں کہ جن کو خدا سے سچی محبت ہے۔ جماعت احمدیہ کے افراد ہی صرف ایسے ہیں جن کی نظر میں دنیا کی اعلےٰ ترین متاع بھی ادنےٰ ہے۔

ہمارے اخلاق ہمارے دوسروں سے تعلقات و معاملات۔ لین دین، ہماری گفتار ہمارا تمدن و طریق معاشرت سب قرآن مجید کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق ہو۔ ہم اپنی ذات کے اندر انفرادی طور پر قانون شریعت کے حامل ہوں۔ اور شریعت کی حکومت اپنے اوپر خود نافذ کرنے والے ہوں۔ پس جب ہم ایسے ہو جائیں گے تو ظاہر ہے کہ خدا تعالےٰ ہمارے ان راہ گم کردہ بھائیوں کو بھی ہمارے ساتھ ملنے کی تڑپ دیدے گا۔ پھر دنیا میں ہر طرف احمدی ہی احمدی ہوں گے۔ اور آپ اعمال سے بھی جہاد کرنے والے ہو کر خدا تعالےٰ کے سامنے سرخرو ہوں گے۔ انشاء اللہ

نظارت دعوۃ و تبلیغ

قابل فروخت کتب

بکڈپو تحریک جدید ربوہ میں مندرجہ ذیل تصانیف حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز قابل فروخت ہیں۔ احباب ان کا ہدیہ معہ محصولڈاک پیشگی دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ چنیوٹ ضلع جھنگ میں بھجوا کر منگوا لیں۔ کوئی کتاب ریوڈو نہیں کی جائے گی تاوقتیکہ ہدیہ دفتر محاسب میں جمع نہ ہو جائے۔

(۱) تفسیر کبیر جلد اول ہدیہ فی جلد ۵/۸/- روپیہ محصولڈاک فی جلد ۱/۱۰/- روپیہ

(۲) نظام نو کا انگریزی ترجمہ " ۱/-/- " " " ۰/۵/- "

(۳) تفسیر سورہ کہف ہدیہ فی جلد ۱/۸/- " " " ۰/۷/- "

(۴) آئین وساسی " ۰/۳/- " " " ۰/۱/- "

نائب وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ

ضروری اعلان

بابو نقیر اللہ صاحب آنریری انسپکٹر بیت المال کو حلقہ لاہور شہر میں مقرر کیا گیا ہے۔ جملہ عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ لاہور شہر کی خدمت میں التماس ہے کہ ان کے ساتھ تشخیص بجٹ اور پڑتال حسابات کے کام میں تعاون فرمائیں۔

نظارت بیت المال از ربوہ

پریذیڈنٹ صاحبان ضلع سیالکوٹ کے لئے اطلاع

پریذیڈنٹ صاحبان جماعت ہائے ضلع سیالکوٹ کا اجلاس بمقام سیالکوٹ مؤرخہ ۲۳ جنوری ۱۹۴۹ء بروز اتوار وقت ۱۰ بجے صبح بمقام مسجد احمدیہ سیالکوٹ میں ہوگا۔ پریذیڈنٹ صاحبان اسمیں ضرور شرکت فرمائیں۔ نہایت ہی ضروری امور زیر بحث آئیں گے اگر ممکن ہو سکے تو نائب امیر صاحبان بھی تشریف لائیں۔ خاکسار قاسم الدین امیر جماعت سیالکوٹ

نئے ہٹلر کا ظہور

برلن ۱۳ جنوری۔ جرمنی کے علاقوں میں نازی گروہوں کی زمین دوز سرگرمیوں کے متعلق جو انتباہ کیا گیا تھا اس کی بازگشت یہاں پھر سنائی گئی ہے۔ کل جنرل کلے کے اس بیان کے بعد کہ "قوم پرست گروہوں نے پھر سر اٹھانا شروع کر دیا ہے" جرمنی میں زندگی کے متعلق توجہ منعطف ہونے لگی ہے جو گذشتہ ۱۲ ماہ سے اتحادیوں کے لئے دردسر کا باعث بنی ہوئی ہے۔ یہ بات مشہور ہے کہ پورے جرمنی میں سابق کٹر نازیوں کے گروہ موجود ہیں جو ملک کو متحد کرنے اور اس کی ٹوٹی ہوئی طاقت کو برقرار کرنے کا عزم رکھتے ہیں۔ جرمنی کے موجودہ حکمرانوں کے لئے سب سے زیادہ دردسری کا باعث یہ سوال ہے کہ کیا کوئی اور ہٹلر برسر اقتدار آرہا ہے۔

یاد ہوگا کہ ہٹلر نے پہلی جنگ عظیم کے فوراً بعد اسی قسم کے چھوٹے چھوٹے گروہوں پر کنٹرول حاصل کر کے اپنی سیاسی سرگرمیاں شروع کی تھیں۔ اور چند ہی برسوں میں یہ انجمن ایک بہت بڑی سیاسی پارٹی بن گئی تھی۔ (اسٹار)

جان بوجھ کر غلطی کرنے کا پتہ بتانے پر انعام

نیویارک ۱۴ جنوری ریڈیو کی غیر متوقع مخالفت کی وجہ سے امریکہ کے سینما بہت پریشان ہیں کیونکہ وہ ان کے عمدہ فلموں سے زیادہ روپیہ کمانے میں حارج ہو رہا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ ہزاروں افراد جو ہفتہ میں ایک یا دو بار (اور بہت سے ایسے بھی ہیں جو اس سے بھی زیادہ بار سینما جاتے ہیں) .... وہ شام کے وقت گھروں پر ہی رہتے ہیں۔ اس توقع میں کہ انہیں کوئی انعام مل جائیگا۔ (انعامات میں نقدی، موٹریں، ریڈیو، تعطیل گذارنے کا خرچ شامل ہے) یہ انعام انہیں ان غلطیوں کو بتانے پر ملتا ہے جو جان بوجھ کر ریڈیو کے پروگراموں میں کی جاتی ہیں۔ ایک عمر رسیدہ خاتون کو حال ہی میں سات ہزار پونڈ کا انعام ملا ہے۔ اس سینما میں ایسی فلمیں تیار کرنے کی تجویز کر رہے ہیں جن میں جان بوجھ کر غلطیاں کی گئی ہوں۔ وہ بھی ان لوگوں کو بڑے بڑے انعامات دیں گے جو ان کا پتہ لگائیں گے۔ انہیں توقع ہے کہ وہ اس طرح پھر یہ اپنی کامیابی حاصل کریں گے۔

لنڈن عجائب گھر کا سب سے قیمتی جانور

لنڈن ۱۴ جنوری۔ لنڈن کے عجائب گھر میں جن جانوروں پر سب سے زیادہ خرچ آتا ہے ان کی فہرست میں ہندوستانی گینڈا سب سے اوپر ہے۔ ہندوستان میں اس جانور کی نسل ختم ہوتی جا رہی ہے اس کی قیمت پانچ ہزار پونڈ کے قریب تشخیص کی گئی ہے۔ لنڈن کے عجائب گھر کے تمام جانوروں کی قیمت ایک لاکھ ۳۰ ہزار پونڈ ہے۔ (اسٹار)

امریکی سفیر مقیم مصر کی بیروت کو روانگی

دمشق ۱۴ جنوری۔ قاہرہ میں مقیم امریکی سفیر مسٹر اسٹینٹن گریفیس آجکل مشرق وسطی میں اقوام متحدہ کے مہاجرین کی امدادی جماعت کی نگرانی کر رہے ہیں۔ آپ یہاں سے بیروت روانہ ہو گئے ہیں اور وہاں سے آپ قاہرہ جائیں گے۔ کل یہ کہا گیا ہے کہ اس کے پاس ابھی تک ۳۲۰۰۰۰۰ ڈالر کی رقم موصول نہیں ہوئی جو اقوام متحدہ مہیا کر رہی ہے۔ اور امریکی کانفرنس نے ابھی تک ۱۶۰۰۰۰۰ ڈالر کی منظوری نہیں دی۔ جس کے متعلق صدر ٹرومین نے سفارش کی تھی۔ ابھی تک امدادی جماعت کے پاس برطانیہ اور بلجیم کو روانہ کردہ ۵۰۰۰۰۰۰ ڈالر کی رقم موصول ہوئی ہے۔ (اسٹار)

پرنسپل انفارمیشن افیسر ہندوستان کے اعزاز میں دعوت

کراچی ۱۴ جنوری۔ مسٹر اے۔ ایس آئنگر پرنسپل انفارمیشن آفیسر حکومت ہندوستان کے اعزاز میں مسٹر امیں۔ انسے جواد۔ پرنسپل انفارمیشن آفیسر حکومت پاکستان نے سہ شنبہ کی سہ پہر کو "شبستان" میں چائے کی دعوت دی۔

ہندوستانی کتابوں کے ماہر کی سبکدوشی

لنڈن ۱۴ جنوری۔ ہندوستانی کتابوں کے متعلق لنڈن کے سب سے بڑے ماہر اور دنیا بھر میں سرکاری اشاعتوں کے متعلق انتہائی مہارت رکھنے والے مسٹر البعث۔ جن کو برطانوی عجائب گھر کے کتابوں کے شعبہ میں کتابیں دیکھنے والے اسسٹنٹ کی حیثیت سے ۴۵ سال خدمات سرانجام دینے کے بعد سبکدوش ہو گئے۔ انہیں برطانیہ میں عمدہ ترین حافظہ رکھنے والا شخص تصور کیا جاتا تھا۔ کتابوں کی فہرست تیار کرنے کی دشواریوں میں ان کے حافظہ نے بہت کام کیا۔ ان کے ہاتھ سے ہزاروں کتابیں گذرتی تھیں۔ ان میں سے بہت سی کتابیں بالکل بعید ملک کی زبان معلوم ہوتی تھیں جن کی واقفیت اور مہارت اپنے ملک کی سرحدوں سے باہر تک پھیل ہوئی تھی۔

وفد پارٹی نے ہادی پاشا کی پیشکش مسترد کر دی

قاہرہ ۱۴ جنوری :- مصر کے وزیر اعظم عبد الہادی پاشا نے کل اعلان کیا۔ کہ وفد پارٹی نے اُن کی وہ تجویز مسترد کر دی ہے۔ جو انہوں نے شاہ فاروق کی خواہش کے مطابق موجودہ حالات میں اتحاد کے لئے کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ "حکومت اللہ تعالیٰ کی اعانت سے اپنے فرائض کو سر انجام دیتی رہے گی۔ اور حب الوطنی اور بادشاہ سے وفاداری کے صحیح جذبہ کے ساتھ ذمہ داریوں کو اٹھائے گی"۔

اس سے قبل وفد پارٹی نے بیان کیا۔ کہ وہ کابینہ میں شامل ہونے سے قبل نئے وزیر اعظم کی تقرری کے خواہاں ہیں۔ انہوں نے جس شخص کا نام پیش کیا تھا وہ ایک وفدی ہے۔

کوئٹہ کے سکھ باشندہ کا انتقال

کوئٹہ ۱۴ جنوری :- کوئٹہ کا ایک سکھ باشندہ سردار الشیر سنگھ فوت ہو گیا۔ اس کی عمر ۱۰۸ سال تھی۔ اُس نے اپنی جائے پیدائش کو چھوڑنے سے انکار کر دیا تھا۔ اس کی ارتھی میں جتنے لوگوں نے شرکت کی اتنے آدمی اس سے پہلے کسی اور ارتھی میں نہیں دیکھے گئے۔

بلوچستان کے ممتاز اخبار "استقلال" نے اس کی موت پر ایک اداریہ میں اس کے آخری الفاظ تحریر کئے ہیں۔ "میرے آدمی اس جگہ کو چھوڑ کر چلے گئے ہیں۔ اسے نہیں چھوڑ سکتا تھا۔ کوئٹہ مجھے بہت عزیز ہے واہ گرو کا شکریہ" (اسٹار)

برما کے سرکاری ملازمین کی تنخواہ

رنگون ۱۴ جنوری :- ایک سرکاری اعلامیہ میں بیان کیا گیا ہے۔ کہ تمام سرکاری ملازموں کی تنخواہیں اور ان کے الاؤنس یکم جنوری سے ۱۹۴۶ء کے معیار کے مطابق کر دیئے جائیں گے۔

ایک اور اعلامیہ میں بیان کیا گیا کہ گذشتہ سال ۲۹ مارچ سے بغاوت شروع ہونے کے بعد سے حکومت کو ایک ارب روپیہ اور ۳½ ارب روپیہ کی مالیت کے سامان کا نقصان ہو چکا ہے۔ (اسٹار)

عمدہ ہمسایہ کی اسکیم

لندن ۱۴ جنوری :- برطانیہ میں "عمدہ ہمسایہ" کی ایک قومی اسکیم شروع کی گئی ہے۔ اس تجویز میں یارکشائر میں تجربہ کے طور پر عمل کیا جا رہا ہے۔ وہاں اگر کوئی بیمار پڑتا ہے۔ تو اس کے ہمسایہ اس کے گھر کا کام سر انجام دیتے ہیں۔ انہیں گھنٹوں کے حساب سے اس کا معاوضہ دیا جاتا ہے۔ اور اس معاوضہ کی ادائیگی کے لئے مقامی کونسل بھی کچھ روپیہ دیتی ہے طبی افسر ڈپٹی جی ڈاکر کا بیان ہے کہ "اپنے ہمسایہ کی مدد کرو اور اس کا معاوضہ لو۔ اور یہ طریقہ گھریلو امداد کی دوسری تمام سروسوں سے زیادہ مقبول ہے"۔ (اسٹار)

۳۱ دسمبر ۱۹۴۹ء تک ۳۰ لاکھ ٹیلیویژن کام کرنے لگیں گے۔ ۵۰ کمپنیاں ان کی تیاری میں لگی ہوئی ہیں۔ ان کی قیمت ۳۳ سے لیکر ۱۳۲ روپیہ تک ہے (اسٹار)

مشرق وسطیٰ میں آزاد کشمیر کے ساتھ بہت محبت پائی جاتی ہے

وزیر خارجہ آزاد کشمیر حکومت کا بیان

کوئٹہ ۱۴ جنوری :- آزاد کشمیر حکومت کے وزیر خارجہ قاضی ظہیر الدین کل طہران سے مشرق وسطیٰ کے ممالک کا دورہ کرنے کے بعد یہاں تشریف لائے ہیں۔ آپ نے کوئٹہ کی جامع مسجد میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ میں نے مشرق وسطیٰ کے تمام ممالک میں ہر جگہ آزاد کشمیر اور پاکستان کے ساتھ بہت زیادہ محبت پائی ہے۔ مشرق وسطیٰ کے لوگوں کا خیال ہے کہ کشمیر کے مسئلے کا نہ صرف پاکستان بلکہ تمام اسلامی دنیا کے مستقبل کے ساتھ تعلق ہے۔

قاضی ظہیر الدین نے سامعین کی یاددہانی کراتے ہوئے کہا۔ کہ کشمیر میں لڑائی بند ہو جانے سے کشمیر کے عوام کے ساتھ اُن کے فرائض ختم نہیں ہوتے۔ ابھی بہت مشکل کام باقی ہے اور وہ استصواب کی لڑائی کو جیتنا ہے (اسٹار)

لندن میں ۱۶ جنوری کو انڈونیشیا ڈے منایا جائیگا

لندن ۱۴ جنوری :- ۱۶ جنوری کو لندن میں انڈونیشیا ڈے کے سلسلے میں ایک عام جلسہ منعقد ہوگا۔ اس میں پارلیمان کے لیبر ممبران برطانوی ٹریڈ یونین کے نمائندے پاکستان۔ ہندوستان اور دیگر ایشیائی ممالک کے نمائندے شرکت کریں گے۔ جلسے سے پہلے ہائیڈ پارک میں ایک اجتماع ہوگا۔ ایک جلوس ولندیزی سفارت خانے کی طرف جائے گا۔ اور ایک عرضداشت پیش کرے گا۔

اس مظاہرے کا انتظام بین الاقوامی لوگوں کی کمیٹی آف کانگرس کی طرف سے کیا گیا ہے۔ تاکہ سامراجی طاقت کے خلاف اظہار کیا جا سکے۔ اس کمیٹی کے صدر مسٹر فینر براک وے ہیں۔ لندن میں انڈونیشی دفتر کے افسر اعلیٰ ڈاکٹر رضا اعزازی مہمان ہوں گے۔ مسٹر ریجنلڈ سورنسن۔ طامس بریڈاگ اور مسز ولڈ ڈیوس کا شمار ان پارلیمان کے ممبران میں ہے جو انڈونیشیا کی حمایت میں تقاریر کریں گے۔ (اسٹار)

یہودی عقبہ کے مقابلے میں ایک بہت بڑی خلیجی بندرگاہ بنا رہے ہیں

لندن ۱۴ جنوری :- یہ انکشاف کیا گیا ہے۔ کہ یہودی عقبہ کے مقابلے میں ایک بہت بڑی خلیجی بندرگاہ بنانے کی اسکیم تیار کر رہے ہیں۔ آج روڈز میں صلح کی بات چیت شروع ہو رہی ہے۔ اور یہ انکشاف اس کے لئے اچھا شگون نہیں ہے۔ یہودی اسکیم کی وضاحت ایک صیہونی ترجمان نے بیان کی ہے۔ اس نے کہا ہے کہ نئی بندرگاہ سے نجب کا راستہ کھل جائے گا۔ اور صحرا کی آبپاشی کی جائے گی نجب میں یہودیوں نے حال ہی میں مصر کے خلاف فتوحات حاصل کی ہیں۔ کاؤنٹ برناڈوٹ کے تقسیم کے ترمیم شدہ پلان کے تحت یہ علاقہ عربوں کو دیا جانا تھا۔ یہودی ترجمان نے اس بات کو تسلیم کیا۔ کہ یہودیوں کا نجب کے علاقہ پر کوئی خاص حق نہیں ہے۔ لیکن اُس نے کہا "ہم اپنے ملک پر حملہ کے ہر راستے پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں"۔

مسٹر بیون برطانیہ کی کابینہ کو اس بات سے آگاہ کر رہے ہیں کہ مشرق وسطیٰ کے امن کو کس قدر سخت خطرہ درپیش ہے۔ سیاسی حلقوں میں یہ خیال کیا جا رہا ہے۔ کہ اگر فلسطین کے یہودیوں نے اقوام متحدہ کے فیصلوں پر عملدرآمد نہ کیا تو برطانیہ اپنے آپ کو ہر قسم کے اقدام کرنے کے لئے آزاد خیال کرے گا۔ تاکہ مشرق وسطیٰ کی حفاظت کی جا سکے۔

اسٹار کا سیاسی نامہ نگار رقمطراز ہے کہ برطانیہ کی پالیسی کی بنیاد ابھی تک اس یقین پر ہے۔ کہ فلسطین کے یہودی تحمل سے کام لیں گے۔ اور اقوام متحدہ کے خیال کے مطابق باہم مذاکرات کے ذریعہ سمجھوتہ نہ ہو جانے کے کافی امکانات ہیں خاص طور پر یہ برطانیہ کو یقین ہے کہ روڈز کے مذاکرات میں شامل ہونے والے یہودی نمائندوں کو یہ نہ سمجھ لینا چاہیئے کہ انہوں نے نجب میں وہ تمام باتیں حاصل کر لی ہیں جو اپنی حاصل کرنی تھیں۔

برطانوی پالیسی میں ان باتوں کی طرف توجہ دی گئی ہے (۱) اقوام متحدہ کی ڈھیل اور مشرقی یورپ کے ممالک کی فوجی امداد سے یہودیوں کی پوزیشن مضبوط ہو گئی ہے (۲) یہودی غیر قانونی پوزیشن سے مذاکرات شروع کر رہے ہیں۔ جو انہوں نے مسلسل عارضی صلح کی خلاف ورزی کرنے کے بعد حاصل کی ہے۔ اور (۳) مذاکرات کے لئے مناسب اور صحیح حالات پیدا کرنے کے لئے یہودیوں کو جان لینا چاہیئے۔ کہ جس علاقے پر انہوں نے قبضہ کر لیا ہے وہ اس کے مالک نہیں بن گئے ہیں اور عربوں کو اس بات کا احساس ہونا چاہیئے۔ کہ وہ مشرقی یورپ کی اسرائیلی امداد کے سدباب کے لئے کافی امداد حاصل کر لیں گے۔

برطانیہ اس بات کے امکانات کو دور نہیں کرتا کہ اسے سلامتی کونسل میں مطالبات دوہرانے پڑیں گے۔ امریکی رویہ ابھی تک رکاوٹ بنا ہوا ہے۔ لیکن اب اس قسم کے اتفاقات موجود ہیں۔ جن کی بنا پر امریکہ یہودیوں کی ضد سے ناراض ہے۔ (اسٹار)

یمنی امیروں کے اعزاز میں دعوت

بیروت ۱۴ جنوری :- محمد جمیل بہام نے یمنی امیروں اور یمن کے مصالحتی کمیشن کے اعزاز میں ایک دعوت کا انتظام کیا۔ اس دعوت میں لبنان کے وزیر اعظم اور عرب ممالک کے سفیروں نے شرکت کی۔ (اسٹار)

برطانیہ کے لئے ہندوستانی چائے

نئی دہلی ۱۴ جنوری :- ایک پریس نوٹ میں کہا گیا ہے۔ کہ برطانوی حکومت کے ساتھ مذاکرات کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ معاہدے کے تحت برطانیہ کے ہندوستانی چائے خریدنے کے انتظام کو ۱۹۴۹ء میں بھی جاری رکھا جائے۔ (اسٹار)

امریکہ میں ۱۰ لاکھ ٹیلیویژن

نیو یارک ۱۴ جنوری :- امریکہ میں ٹیلیویژن کی تیاری ایک کاروبار کی حیثیت اختیار کرتی جا رہی ہے اس وقت امریکہ میں ۱۰ لاکھ ٹیلیویژن زیر استعمال ہیں باندازہ

گفتگو کرنے والی روشنی

لندن ۱۳ جنوری :- معروف سڑکوں پر پیدل چلنے والوں کو مدد دینے کے لئے جلد ہی گفتگو کرنے والی روشنیاں لگا دی جائیں گی۔ انہیں لندن کے ایک انجینئر نے ایجاد کیا ہے "سڑک پار کرلو۔ انتظار کرو۔ پار کرنے سے پیشتر دائیں طرف دیکھو۔ بائیں طرف دیکھو اور پھر دائیں طرف دیکھو" اس قسم کی ہدایات ایک پلاسٹک کی پٹی پر ریکارڈ کی گئی ہیں۔ انہیں ایک چھوٹے سے صندوق میں رکھ دیا گیا ہے جو روشنی کے کھمبے سے ملحق ہوتا ہے۔ جب روشنی بدلتی ہے۔ تو اسی کے مطابق ہدایت کا ریکارڈ بجنے لگتا ہے۔ یہ گفتگو کرنے والی روشنی اپنی طرز کی دنیا میں پہلی روشنی ہے۔ (اسٹار)

مشرق وسطی میں تیل کے نئے دفینوں کا سراغ

لندن ۱۴ جنوری - مصری علاقے جزیرہ نماء سینا میں صدر کے قریب تیل کے زبردست دفینوں کا پتہ چلا ہے۔ ماہرین کا اندازہ ہے کہ چالیس ہزار بیرل روزانہ کے حساب سے ان چشموں سے تیل نکالا جا سکے گا۔ ان چشموں کا سراغ ایک امریکن کمپنی نے اینگلو مصری کمپنی کی مدد سے لگایا ہے۔ چنانچہ اس سلسلے میں جو نئے کنوئیں کھودے گئے ہیں۔ وہ سابقہ کنوؤں سے صرف دس میل کے فاصلے پر ہیں۔ نئے کنوؤں کو فی الحال عارضی طور پر اسلئے بند کر دیا گیا ہے کیونکہ ذخیرہ اندوزی کا موجودہ انتظام نئے چشموں سے نکلنے والے تیل کے لئے کافی نہیں ہے۔ ان کنوؤں کی تیل کی پیداوار امید ہے سعودی عرب اور ایران کی مجموعی پیداوار سے بڑھ جائیگی (اسٹار)

قاضی عیسٰی کے بیان پر غور و خوض

کوئٹہ ۱۴ جنوری - کل صوبائی مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی کے اجلاس میں بلوچستان مسلم لیگ کے صدر قاضی محمد عیسٰی اور پاک دستور یہ کے ممبر مسٹر محمد خان جوگیزئی کے مشترکہ بیان پر جو انہوں نے حال ہی میں بااختصار غور کیا جائے گا۔

یاد ہوگا کہ اس بیان میں لیگ اور قبائلی سرداروں میں کسی قسم کے اختلاف کے وجود کی تردید کی گئی تھی۔ اور عوام کے سیاسی جذبات کی نمائندگی کے لئے صوبہ میں دو ایوانوں کی حکومت کے قیام کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ (اسٹار)

آسٹریلیا میں کیلے کی صنعت

برن ۱۴ جنوری - آسٹریلیا کو کیلے کو ڈبہ میں بند کرنے کی صنعت سے بہت توقعات ہیں غالباً اس سال کیلے پہلی بار کامیابی کے ساتھ ڈبہ میں بند کئے جائینگے۔ اس سے قبل بہت سے ملکوں میں اس صنعت کو چلانے کی متعدد بار کوششیں کی گئیں۔ لیکن جراثیمی اثر اور رنگ خراب ہو جانے کی وجہ سے اس اسکیم پر عمل نہ ہو سکا (اسٹار)

ماؤنٹ بیٹن کا سائنسی مشیر

لندن ۱۴ جنوری - جنوب مشرقی ایشیا میں لارڈ ماؤنٹ بیٹن کا سابق سائنسی مشیر ڈاکٹر تھامس بلر ایڈمیز کے یونیورسٹی کالج کا پہلا پرنسپل ہوگا۔ بہت سے طلبا کو بذریعہ ہوائی جہاز کالج تک پہنچانا پڑے گا۔ یہ کالج ۲۰ لاکھ پونڈ کی لاگت سے جھکا میں گنگسٹن پر بلو ماؤنٹین کے دامن میں بنایا جائے گا۔ (اسٹار)

جھٹکے کو برداشت کرنے والا آلہ

لندن ۱۴ جنوری گہرے سمندروں میں غوطہ زن...

کشمیر کی عارضی صلح پر امریکہ کے اخبارات کا تبصرہ

کشمیر کی عارضی صلح کامیاب ثابت ہوگی

نیو یارک ۱۳ جنوری - اخبار "نیو یارک ہیرلڈ ٹریبیون" نے کشمیر کی عارضی صلح پر تبصرہ کرتے ہوئے اپنے اداریہ میں تحریر کیا ہے کہ "دنیا بھر میں جو چھوٹی چھوٹی جنگیں ہو رہی ہیں۔ ان میں بار بار ایسی عارضی صلح ہونے سے جن کی وجہ سے کوئی تصفیہ نہ ہو سکا۔ لفظ "عارضی صلح" کا مطلب خبط ہو گیا ہے لیکن کشمیر میں پاکستان اور ہندوستان جس عارضی صلح پر متفق ہوئے ہیں۔ اس میں کسی قدر حقیقت معلوم ہوتی ہے۔ جو دوسری عارضی صلحوں میں مفقود تھی۔ اور اسلئے برطانوی حکومت کے خاتمہ کے بعد سے ایشیا میں یہ سب سے زیادہ امید افزا علامت بن گئی ہے۔

"کشمیر میں ۱۴ ماہ سے جنگ ہو رہی تھی۔ لیکن کچھ عرصہ سے اس میں کمی ہوتی جا رہی تھی۔ عارضی صلح کرکے دونوں حریفوں نے یہ تسلیم کر لیا کہ اس مسئلہ کا مزید لڑائی کی بجائے سمجھوتہ سے تصفیہ ہو سکتا ہے۔ مزید برآں یہ معلوم ہوتا ہے کہ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان ایک حقیقی تصفیہ ہو گیا ہے اقوام متحدہ کی زیر نگرانی کشمیر میں ایک استصواب رائے ہوگا۔ اور عبوری دور کے لئے ایک ایسے نظام حکومت کی تجویز پیش کی گئی ہے جو ہندو اور مسلمانوں دونوں کو مطمئن کر سکتی ہے۔

"برطانیہ نے ہندوستان سے اپنی حکومت ختم کرنے کے بعد جس اہم مسئلہ کو چھوڑ دیا تھا۔ کشمیر کے مسئلہ کا تصفیہ ہو جانے کے بعد اس کا خاتمہ ہو جائیگا۔ ریاستیں (جن کی کشمیر ایک نمایاں مثال ہے) برطانوی راج سے خصوصی تعلق رکھتی تھیں۔ اور یہ ایک ایسا عنصر تھیں۔ جنہیں ہندوستان کی ہندو اور مسلم مستعمرات میں تقسیم کے بعد اس کے مطابق نہ بنایا جا سکتا تھا۔

"جب حکمران مسلمان تھا۔ اور اس کی رعایا کی اکثریت ہندو (مثلاً حیدرآباد) تو اس ریاست کو پاکستان سے وہاں کے عوام کی اکثریت کی مرضی کے بغیر منسلک کرنے کی کوشش کی گئی۔ اور جب صورت حال مختلف ہوئی (مثلاً کشمیر میں) تو وہاں کے سیاسی طور پر برسر اقتدار ہندوؤں نے ہندوستان میں شمولیت کی کوشش کی۔ حیدرآباد کی صورت حال کا کافی طاقت سے مقابلہ کیا گیا۔ لیکن اس کی وجہ سے پاکستان اور ہندوستان میں طویل کشیدگی کا خطرہ پیدا ہو گیا۔

"کشمیر میں کشیدگی کو ختم کرنے کے انتظامات سے اس بات کا امکان پیدا ہو گیا ہے کہ ایک ایسا فارمولا نکل آئے گا جو دونوں کے لئے قابل قبول ہو۔ اور اس سے ان کے درمیان کوئی تلخی باقی نہ رہے۔

پاکستان اور ہندوستان کی سمجھ میں یہ بات آ جانے سے کہ وہ کشمیر کے متعلق باہمی اختلافات کو دور کر سکتے ہیں۔ یہ ثابت ہوتا ہے۔ کہ دونوں مستعمرات میں بہت کم کشیدگی باقی رہ گئی ہے۔ اور یہ امید پیدا ہوتی ہے کہ وہ پُر امن طور پر ایک برصغیر میں رہ سکیں گے (اسٹار)

کشمیر کی صلح مغرب کے لئے ایک چیلنج ہے

نیو یارک ۱۴ جنوری۔ اخبار "کرسچن سائنس" نے کشمیر کی صورت حال پر تبصرہ کرتے ہوئے اپنے اداریہ میں تحریر کیا ہے کہ "نیا سال اقوام متحدہ کی قیام امن کی کوششوں میں اس وقت ایک نئی تابندگی پیدا کرنے کا موجب ہوا۔ جبکہ متواتر ناکامیوں کی وجہ سے وہ کوششیں بے رونق ہو چکی تھیں۔ اقوام متحدہ کے زیر اہتمام کشمیر میں پاکستان اور ہندوستان کے درمیان عارضی صلح کا عارضی صلح کو توڑنے کی سرگرمیوں کے مقابلہ میں ایک قابل خیر مقدم تضاد ہے۔

اس کے لئے ستائش کی پاکستان اور ہندوستان کی حکومتیں زیادہ مستحق ہیں۔ جنہوں نے شدید ترین اختلافات کے مسئلہ پر مفاہمت کو ممکن بنا دیا۔ جنگ بند ہونے سے یہ راستہ کھل گیا ہے کہ اقوام متحدہ کے زیر اہتمام کشمیر کی پاکستان یا ہندوستان میں شمولیت کا استصواب رائے کے ذریعہ فیصلہ کر لیا جائے۔

"یہ کامیابی مغرب کے لئے ایک نمایاں چیلنج کی حیثیت رکھتی ہے۔ یہ کامیابی اسی وقت وقوع پذیر ہوئی جبکہ ہندوستان کے وزیراعظم پنڈت نہرو نے جمہوریہ انڈونیشیا کو امداد دینے پر غور کرنے کے لئے ایک ایشیائی کانفرنس طلب کی تھی۔ اگر اس علاقہ میں برطانیہ سے پاکستان اور ہندوستان کو اختیارات منتقل ہونے کے بعد فرقہ وارانہ خونریزی کی اسقدر شدت کے بعد بھی اس حد تک عاقلانہ جذبات فتح پا سکتے ہیں۔ تو ایشیا مغرب کی اخلاقی حاکمیت کو بہت اچھی طرح چیلنج کر سکتا ہے۔ کیونکہ مغرب اقوام متحدہ اور عام رائے کے خلاف طاقت کی جانب راغب ہوتا ہے۔" (اسٹار)

کتّوں کو پالنے والوں کو دھکا

لندن ۱۴ جنوری - شدید ریسرچ کرنے کے بعد ایک نامور ماہر فطرت مسٹر برائن گیرالڈ نے کتوں کو پالنے والوں کو بڑا دھکا پہنچایا ہے۔ اسکا بیان ہے کہ کتے ہمارے اندازہ سے کہیں زیادہ وہ بہت قلیل المنظر ہوتے ہیں اور رنگوں میں امتیاز نہیں کر سکتا اور وہ دور سے خوشبو نہیں سونگھ سکتا (اسٹار)

اسکنڈے نیویا کے دفاعی مذاکرات

اوسلو ۱۴ جنوری۔ کل جب شہر کے ایک مضافاتی ہوٹل میں ناروے۔ سویڈن اور ڈنمارک کے نمائندوں اور فوجی ماہروں کی دفاعی اشتراک عمل کے مذاکرات شروع ہوئے تو مسلح پولیس اس ہوٹل کی حفاظت کرتی رہی۔ توقع ہے کہ آج ان مذاکرات کا نتیجہ برآمد ہوگا۔ (اسٹار)

وفات

کراچی ۱۴ جنوری۔ طویل بیماری کے بعد کل جمعرات کو پوسٹ اینڈ ٹیلیگراف ڈائرکٹوریٹ میں سپرنٹنڈنٹ سید بدرالدین احمد انتقال فرما گئے (اسٹار)

کشمیر کے استصواب رائے کے متعلق

ہماری ذمہ واریاں

ریاست جموں و کشمیر کے لئے استصواب رائے عامہ کے اعلان سے ہماری ذمہ واریاں بڑھ گئی ہیں۔ اپنی سرگرمیاں تیز تر کریں اور کشمیر کی فتح کو اب آئینی طریقوں سے نزدیک لانے کی سعی کریں۔ فی الحال حسب ذیل امور آپ کی فوری توجہ کے محتاج ہیں:-

(۱) کشمیری مجاہدین ابھی اپنے مورچوں پر موجود ہیں اور موجود رہینگے تا فلسطین اور انڈونیشیا کے حوادث کا اعادہ نہ ہو۔ ان کے لئے ہر قسم کا ضروری سامان مہیا کیجئے۔

(۲) مہاجرین کشمیر کے کھانے اور پوشش کا انتظام از حد ضروری ہے۔

(۳) مہاجرین کشمیر کو اپنے اوطان میں واپس پہنچانے کا بندوبست کرنے میں حکومت آزاد کشمیر کی معاونت فرمائیے۔ زیادہ سے زیادہ چندہ جمع کیجئے۔ اور آسٹریلیشیا بنک میں کشمیر کے حساب میں جمع کرائیے۔

(۴) استصواب رائے عامہ کے لئے والنٹیروں اور روپیہ کا انتظام بھی آپ کے ذمہ ہیں۔

(شعبہ پبلسٹی آزاد کشمیر)

ایشیائی کانفرنس کا ایرانی نمائندہ

نئی دہلی ۱۴ جنوری۔ ایران کا جو نمائندہ انڈونیشیا سے متعلق ایشیائی کانفرنس میں شرکت کرے گا۔ وہ غالباً ۱۹ جنوری کو نئی دہلی پہنچ جائے گا۔ یاد رہے مسٹر نوری اسفندیاری کو حکومت ایران کی طرف سے نمائندہ مقرر کیا گیا ہے۔ وہ ہندوستان کے لئے نامزد سفیر بھی ہیں۔ (اسٹار)

لوگوں کے لئے جھٹکے کو برداشت کرنے والا ایک نیا آلہ ایجاد کر لیا گیا ہے غوطہ زن جب سمندروں کی گہرائی میں کام کرتے ہیں تو انہیں ایک قسم کا جھٹکا سا محسوس ہوتا ہے (اسٹار)